## سوال

(550)اس طرح سگی بہن کو حق پہنچتا ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمیلہ اپنے شوہر کے بعد از وفات شوہر کی جائداد کی مالکہ بن چکی جمیلہ نے اس وقت دارفانی سے کوچ کیا۔ اس کی جمیلہ کی غیر منقولہ جائداد لاوارث قرار دے کر مقامی مالگزاروں نے کسی بھی طریقہ کا رشتہ لگا کر آپس ہی میں تقسیم کرلی۔ مگر جمیلہ کی سگی بہن نسیمہ بھی موجود ہے۔ تو کیا جمیلہ کی جائداد (سگی بہن) نسیمہ کو ورثہ میں پہنچ سکتی ہے یا نہیں؟ اگر نسیمہ (جمیلہ کی سگی بہن) حقدار ثابت ہوچکنے پر بھی ملکیت کے لینے سے انکار کرتی ہے۔ تو کیا اس حالت میں نسیمہ کے (یعنی جمیلہ کے بھی) چچا اور تایا کی اولاد حقدار ثابت ہوسکے گی یا نسیمہ کی اولاد حقدار ثابت ہوگی؟ اور اس طرح حق دار جوبی ثابت ہو تو نسیمہ کی زندگی میں یا بعد از وفات؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمیلہ کی وفات کے بعد اس کی سگی بہن نصف کی وارث ہوگی۔ باقی نصف ترکہ جمیلہ کی چچازاد اولاد ذکو ملے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص507

محدث فتویٰ